گندم کو گوداموں میں ذخیرہ کرنا

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

اس سال پنجاب میں ربیع 19-2018 میں 1 کروڑ 61 لاکھ ایکڑ رقبہ گندم کے زیر کاشت لایا گیا اور انشاء اللہ 1 کروڑ 90 لاکھ ٹن سے زائد گندم کی پیداوار متوقع ہے۔ گندم کو کٹائی کے بعد گوداموں میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ ذخیرہ سے پہلے گوداموں کی ضروری دیکھ بھال نہایت ضروری ہے۔ دانوں میں ذخیرہ کرنے سے قبل نمی کی مقدار 10 فیصد سے کم ہونی چاہیے۔ ذخیرہ شدہ دانوں میں نمی کی مقدار کے اضافہ پر قابو پانے کے لیے پکے فرش پر پولی تھین کی چادر اور کچے فرش پر کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائیاں استعمال کریں۔ کاشتکار بکھرے ہوئے پرانے دانے، بھوسہ، تنکے، مٹی اور مردہ ضرر رساں کیڑوں وغیرہ کو گودام کی اچھی طرح صفائی کر کے باہر نکال دیں یا زمین میں دبا دیں۔ گودام کے اندرونی فرش، چھت اور دیواروں پر تمام درزیں اور دراڑیں سیمنٹ سے مرمت کر کے گودام میں سفیدی کروائیں۔ نئے دانوں کو پرانے دانوں کے ساتھ یا قریب ذخیرہ نہ کریں۔ پرانی استعمال شدہ بوریاں نئی گندم کے لیے استعمال نہ کریں اگر مجبوراً استعمال کرنی ہوں تو استعمال پہلے سے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے سفارش کردہ کیمیائی محلول میں دس منٹ تک بھگو کر خشک کر لیں۔ دانوں کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں۔ گندم ذخیرہ کرنے سے پہلے گوداموں کو 7 کلوگرام فی 1000 مکعب فٹ رقبہ کوئلہ جلا کر 66 ڈگری سنٹی گریڈ تک گرم کر کے 48 گھنٹے تک ہوا بند رکھیں۔ گودام موسمی اثرات، چوہوں اور پرندوں سے محفوظ ہونے چاہیں۔ گودام کے فرش پر گندم کی بوریاں مناسب لکڑی کی چوکیوں پر رکھیں تاکہ فرش کی نمی گندم پر اثر انداز نہ ہو۔ زیادہ ٹوٹے ہوئے دانوں والی گندم ذخیرہ نہ کریں۔ خالی گودام میں گندم ذخیرہ کرنے سے قبل فاسفین گیس کی گولیوں سے دھونی کریں۔ گودام ہوادار ہونے چاہیں اور گودام کی عمارت کو نمی سے محفوظ ہونا چاہیے۔ گودام کی دیواروں کا انتہائی ہموار ہونا بھی ضروری ہے۔ گودام کے فرش یا دیواروں میں کسی قسم کے شگاف یا دراڑیں وغیرہ نہ ہوں تاکہ ضرر رساں کیڑے ان میں چھپ نہ سکیں کیونکہ غیر موزوں موسمی حالات میں کیڑے ان مقامات میں پناہ لیتے ہیں۔ گودام کی عمارت کی چھت ہموار اور گودام رہائشی علاقہ جات، قربان گاہوں اور فیکٹریوں وغیرہ سے فاصلہ پر ہونے چاہئیں۔ گودام میں ہوا باہر پھینکنے والے پنکھوں کی گنجائش ہونی چاہیے تاکہ بوقت ضرورت گرم ہوا باہر نکالنے میں مددگار ثابت ہوں۔ گودام کے فرش تکونی یا چکوری اشکال میں برابر تقسیم کر کے ان کو نمبر لگا دیے جائیں تاکہ ان پر ترتیب سے ذخیرہ کیا جا سکے اور 5 سینٹی میٹر چوڑی لکیر سے نشان لگانے چاہئیں۔ مجوزہ لائنیں لگانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ 75 سینٹی میٹر کا اضافی رقبہ گودام میں ذخیرہ شدہ بوریوں کے درمیان ضروری امور کی سرانجام دہی کے لیے درمیانی راستہ ضرور رکھیں۔ گوداموں میں فصل کو نقصان دہ کیڑوں سے بچانا بھی ضروری ہے۔

گندم کے گوداموں میں پائے جانے والے کیڑوں میں کھپرا ایک اہم کیڑا ہے۔ اس کا بالغ بھورے رنگ کا ہوتا ہے جو پردار اور 2 سے 3 ملی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ اس کا سر اندر کی طرف پچکا ہوتا ہے اس کی سنڈی سرخی مائل ہوتی ہے۔ سُنڈی 1.5 سے 4 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے۔ کھپرا سُنڈی کی صورت میں دیواروں اور فرش کی دراڑوں وغیرہ میں نومبر سے موسم بہار تک سرمائی نیند سوتا ہے اور جب درجہ حرارت بڑھتا ہے اس کے گرب کویا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ مئی کے آخر میں یہ مکمل پردار کیڑے کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ کھپرا کی سُنڈیاں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ گوداموں میں گندم کے ڈھیر کی ایک اوپر والی تہہ زیادہ خراب ہوتی ہے۔ کھپرا کے بچے دانوں کو نشاستہ میں تبدیل کر دیتے ہیں اور دانوں کے خول باقی رہ جاتے ہیں۔ برسات میں اس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ میدانی علاقوں میں اس کا نقصان زیادہ جبکہ پہاڑی علاقے نسبتاً محفوظ رہتے ہیں۔

گندم کی سُسری کا بالغ کیڑا سلنڈر نما 3 ملی میٹر لمبا اور ایک ملی میٹر چوڑا ہوتا ہے جو کالا اور چمکدار بھورا ہوتا ہے۔ سُنڈی 5 ملی میٹر ہوتی ہے۔ سسری گندم کا نقصان ده کیڑا ہے۔ پردار کیڑا اور گرب دونوں دانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ سُنڈی دانوں کا اندورنی حصہ کھاتی ہے جبکہ پردار کیڑا دانوں کو آٹا میں تبدیل کرتا ہے۔

آٹا کی سُسری کا پردار کیڑا چپٹا لمبوترا 3.5 ملی میٹر لمبا اور 1.2 ملی میٹر چوڑا سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ سُنڈی کا رنگ زردی مائل جو 5 سے 6 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے۔ یہ کیڑا گندم کے آٹا کو ترجیح دیتا ہے۔ برسات کے موسم میں یہ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ حملہ شدید ہو تو آٹا بدبودار اور بدذائقہ بھی ہو جاتا ہے۔

سونڈ والی سُسری کا پردار کیڑا لمبوترا 3 ملی میٹر لمبا گہرا سرخی مائل اور تھوتھنی دار ہوتا ہے۔ اس کے پروں کے اوپر چار ہلکے بھورے رنگ کے داغ ہوتے ہیں۔ پردار کیڑا اور بچہ دونوں گندم کے دانوں کو اندر سے کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ سُسری تھوتھنی سے دانوں میں سوراخ بناتی ہے اور گرب سے زیادہ نقصان کرتی ہے۔ یہ کیڑا کم عرصہ میں ذخیرہ شدہ گندم کو کافی نقصان پہنچاتا ہے۔ نمدار گوداموں میں اس کیڑے کا نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

حملہ شدہ گندم کو پانچ گھنٹے صبح 11 سے 4 بجے تک 2 انچ کی تہہ کی صورت میں پکے فرش پر دھوپ میں رکھیں اور مناسب وقفہ سے ہلاتے رہیں اس طرح کیڑے دھوپ اور گرمی سے مر جائیں گے۔ گندم میں ریت ملانے سے کیڑے نقل وحرکت کے دوران ریت کے باریک ذرات کی رگڑ سے زخمی ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ کھپرا سے بچاؤ کے لیے حملہ شدہ گندم پر بوریاں پھیلا دی جائیں اس عمل سے گندم میں موجود کھپرا کی سُنڈیاں بوریوں کے نیچے کھردری سطح کے ساتھ چمٹ جاتی ہیں۔ وقتاً فوقتاً گندم کے اوپر بچھائی ہوئی بوریوں کو گودام سے باہر لا کر گرم پانی یا مٹی کے تیل ملے ہوئے پانی میں جھاڑنے سے گندم کھپرا کے حملہ سے کافی حد تک محفوظ ہو جاتی ہے۔ فاسٹاکسن کی 30 سے 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ حجم گودام میں رکھیں۔ گودام کو اچھی طرح ہوا بند کر دیں اور گودام کو کم از کم 7 دن تک بند رکھیں۔ گوداموں میں موجود گندم کو عموماً 3 قسم کے چوہے بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ چوہے گندم کو کھاتے کم اور نقصان زیادہ پہنچاتے ہیں۔ گوداموں کے اندر یا باہر ایسی جگہیں جہاں چوہے پناہ لے سکیں یا بل بنا سکیں مکمل طور پر ختم کر دیں اور گوداموں کے پلیٹ فارم سطح زمین سے ایک انچ اونچے بنائیں تا کہ چوہے اندر نہ جا سکیں۔ چوہے اور چوہیوں کے بلوں کو مٹی یا پانی سے بھر دیں۔ بلی پالیں اور پھندے لگائیں۔ زنک فاسفائیڈ اور آرسینک آکسائیڈ فوری اثر کرنے والی زہروں میں زہریلا طعمہ تیار کرنے کے لیے ایک حصہ زنک فاسفائیڈ تین حصے آٹے میں ملا کر اور کچھ مقدار گڑ کے شربت کی ملا کر اس کی گولیاں بنا لیں اور بعد از غروب آفتاب جہاں چوہوں کا گزر ہو وہاں رکھ دیں۔

☆☆☆